© rasailojaraid.com

# جامعہ سلفیہ میں دعوتی، تعلیمی، وتربیتی ورکشاپ

۱۸/ سے ۲۳/ اکتوبر کو جامعہ سلفیہ میں لجنۃ القارہ الہندیہ کویت کے آئمہ خطباء اور مبلغین کی ایک نہایت اہم تعلیمی، دعوتی، معلوماتی اور تربیتی ورکشاپ منعقد ہوئی۔ جس میں صوبہ پنجاب اور کشمیر سے تقریباً دوسو علماء کرام نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے مدیر جناب الشیخ زین العابدین تھے اور عمومی مشرف کے فرائض مولانا محمد اسلم شاہدروی نے سرانجام دیئے۔ جبکہ تمام انتظام وانصرام جامعہ سلفیہ کے پرنسپل چودھری یاسین ظفر نے کیے۔

**افتتاحی نشست** ...... ورکشاپ کی افتتاحی نشست ۱۸/ اکتوبر بروز ہفتہ صبح نو بجے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں مولانا عبدالرشید حجازی ناظم تبلیغ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان اور مولانا محمد یوسف انور صاحب نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔

مولانا محمد اسلم شاہدروی نے ورکشاپ کے اغراض ومقاصد سے آگاہ کیا۔ جبکہ پرنسپل جامعہ نے تمام شرکاء اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ معزز مہمانوں نے ورکشاپ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور علماء سے درخواست کی کہ وہ پورا ہفتہ ممتاز علماء کے خطبات اور محاضرات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اس کے بعد باقاعدہ علمی محاضرات کا آغاز ہوگیا۔

جن ممتاز علماء اور سکالرز نے مقالے پیش کیے ان میں مفتی اسلام حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب،


© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر صاحب' مولانا حافظ عبدالعزیز علوی صاحب' مولانا حافظ مسعود عالم صاحب' مولانا ارشاد الحق اثری صاحب' مولانا ڈاکٹر محمد دین قاسمی صاحب' پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمٰن عاصم صاحب' پروفیسر عبدالرزاق ساجد صاحب' مولانا حافظ محمد شریف صاحب' مولانا محمد یونس بٹ صاحب' مفتی عبدالحنان زاہد صاحب' مولانا عبداللہ امجد چھتوی صاحب' مولانا عمر فاروق سعیدی' مولانا عبدالستار حماد صاحب' پروفیسر چودھری یاسین ظفر صاحب بطور خاص شامل ہیں۔ جنہوں نے کمال محنت سے مقالے تیار کیے اور نہایت سہل اور قابل فہم انداز میں انہیں پیش کیا گیا۔ جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا اور استفادہ کیا۔

ورکشاپ میں روزانہ چار لیکچر ہوتے جبکہ نمازِ مغرب کے بعد مذاکرے' مباحثے' علمی مقابلے منعقد ہوئے۔ جن میں دلچسپی کا بہت سامان تھا۔

ورکشاپ کی خاص بات حضرۃ الامیر پروفیسر سینیٹر علامہ ساجد میر صاحب کا خصوصی خطاب تھا۔ جو انہوں نے ۲۱/ اکتوبر بعد نماز مغرب ارشاد فرمایا۔ جس میں دعاۃ کے اوصاف ان کی ذمہ داریاں اور طریقہ کار سے بخوبی آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے قران حکیم کی روشنی میں انبیاء کرام کے طریقہ کار اور انداز گفتگو سے شاندار استدلال کیا۔ انہوں نے تمام دعاۃ و مبلغین کو توجہ دلائی کہ اس وقت پوری قوم پریشان حال ہے۔ انہیں صحیح دینی رہنمائی کے ساتھ ساتھ روزمرہ کے معاشی مسائل میں تعاون کی بھی ضرورت ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ خدمت خلق کے جذبے سے ان کی ہر ممکن مدد کی جائے۔

اس بے مثال ورکشاپ کی اختتامی نشست ۲۳/ اکتوبر بروز جمعرات گیارہ بجے دن منعقد ہوئی۔ جس میں موسسہ الفرقان الخیریہ کے چیئرمین جناب ڈاکٹر راشد رندھاوا' رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن اور مولانا محمد یوسف انور نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ جبکہ صدارت ورکشاپ کے مدیر الشیخ زین العابدین نے کی۔ تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد مولانا محمد اسلم شاہدروی نے تفصیلی رپورٹ پیش کی اور ورکشاپ کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کے صدر اور اساتذہ کرام کا بطور خاص شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے کمال محبت سے نہایت عمدہ اور شاندار انتظامات کیے ہوئے تھے۔ (باقی صفحہ 70 پر)


© rasailojaraid.com